۲۰ رَمَضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت (قسط: 176)

آبِ زم زم پینے سے پہلے دُعا پڑھی جائے یا بعد میں؟

- کفن پر کلمہ لکھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ 2
- پیسوں کی تھیلیوں سے خون نکلا! 6
- داڑھی سے کھیلنا کیسا؟ 13
- کورونا وائرس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟ 17

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آبِ زم زم پینے سے پہلے دُعا پڑھی جائے یا بعد میں ؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۹صَفحات) مکمل پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب !　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آبِ زم زم پینے سے پہلے دُعا پڑھی جائے یا بعد میں ؟

سُوال: آبِ زم زم پینے سے پہلے دُعا پڑھنی چاہیے یا بعد میں ؟

جواب: آبِ زم زم شریف سے متعلق دو فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) آبِ زم زم بابرکت ہے اور بھوکے کے لیے کھانا ہے۔[3] (2) آبِ زم زم جس مقصد کے لئے پیا جائے اسی کے لیے ہے۔[4] دعا کب مانگی جائے اس حوالے سے حضرتِ سَیِّدُنا ابو زکریا یحیٰ بن شرف نووی شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: آبِ زم زم اُس شخص کے لیے پینا مستحب ہے جو مغفرت یا کسی مرض سے شفا کے لیے پینا چاہتا ہے، وہ قبلے کی طرف منہ کر کے ”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم“ پڑھ کر کہے: اے اللہ! مجھے یہ حدیث پہنچی کہ تیرے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آبِ زم زم اس مقصد کے لیے ہے جس کے لیے اسے پیا جائے، پھر یوں دُعا مانگے مثلاً ”اے اللہ! میں اسے پیتا ہوں تا کہ تو مجھے بخش دے“ یا

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۰ رَمَضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ مطابق 13 مئی 2020ء (بعد نمازِ تراویح) کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ”ملفوظاتِ اَمیرِ اَہلِ سُنَّت“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

2 ...... جامع صغیر، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰۔

3 ...... مسند طیالسی، الکنی، احادیث ابی ذر الغفاری، ص ۶۱، حدیث: ۴۵۷۔

4 ...... ابن ماجه، کتاب المناسک، باب الشرب من زمزم، ۳/ ۴۹۰، حدیث: ۳۰۶۲۔

www.dawateislami.net

کہے ”اے اللہ! میں اسے پیتا ہوں تاکہ تو مجھے امراض سے شفا عطا فرما دے“ اور اسی طرح حسبِ ضرورت مختلف دعائیں کرے۔[1] معلوم ہوا کہ آبِ زم زم پینے سے پہلے دعا مانگی جائے اس کے بعد آبِ زم زم پیا جائے۔

کیا بچوں کی شکایت ان کے والدین سے کرنی چاہیے؟

سُوال: جو بچے شرارتیں کرتے ہیں ان کے والدین کو بعض لوگ یا گھر میں آنے والے مہمان کہتے ہیں کہ ”تمہارا بچہ بہت شرارتی ہے اس کو سنبھالو“ ایسا کہنا کیسا؟

جواب: یہ بہت نازک معاملہ ہے، بچہ شرارت کرے تب بھی اس کے والدین کو ان کی شکایت نہ کی جائے کہ اس طرح والدین کی سخت دل آزاری ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی مہمان آپ کے بچے کو پیار کرے تو ان کو یوں منع نہ کریں کہ اس کو چھوڑ دو، یہ روتا ہے وغیرہ، کیونکہ اس طرح اس کی دل آزاری ہوگی۔ اسی طرح اپنے رشتہ داروں میں بھی کسی کو منع نہ کریں ورنہ ان کو بُرا لگنے کی صورت میں آزمائش ہو سکتی ہے۔ نیز اگر آپ کے والدین آپ کے بچوں کے ساتھ کھیل رہے ہوں تو ان کو بھی بالکل نہ ٹوکیں کہ اس طرح نہیں پکڑیں یا یہ نہیں کریں وغیرہ کہ ان کو بُرا لگ سکتا ہے۔

عموماً والدین کو یہ پسند ہوتا ہے کہ لوگ ان کے بچوں کو پیار کریں، اس سے ان کی دل جوئی ہوتی ہے لیکن بعض والدین چڑچڑے ہوتے ہیں ان کے بچوں کو کوئی پیار کرے تو اسے منع کر دیتے ہیں، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے بچوں کو کوئی پیار نہیں کرتا پھر ان کو یہ بھی بُرا لگتا ہے کہ ہم نے کیوں منع کیا؟ البتہ یہ بات قابلِ غور ہے کہ بعض لوگ بچوں کو اُچھال اُچھال کر ان سے کھیل رہے ہوتے ہیں یہ بہت خطرناک عمل ہے، اس سے بچے کو نقصان پہنچ سکتا ہے، لہٰذا ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

کفن پر کلمہ لکھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

سُوال: کیا کفن پر کلمۂ شہادت لکھنا چاہیے؟

جواب: جی ہاں! کفن پر کلمۂ شہادت لکھنا چاہیے۔[2] اس کے بہت فوائد ہیں، یہ سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے لکھا

---

1 ...... الایضاح فی مناسک الحج، ص ۴۰۱۔ 2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۱۰۸۔

جائے قلم سے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے، نیز انگلی سے زیر زبر لگانے کی ضرورت بھی نہیں، اسی طرح پیشانی پر بھی "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" لکھ سکتے ہیں۔ بہارِ شریعت میں ہے: کسی نے اپنے عزیز کی میّت کی پیشانی پر "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" لکھ دیا تھا، جب قبر میں فرشتے آئے تو اس کی پیشانی پر "بِسْمِ اللّٰہ" لکھی ہوئی تھی فرشتوں نے کہا: تُو عذاب سے بچ گیا۔[1] ہو سکتا ہے وہ گناہ گار ہو اور "بِسْمِ اللّٰہِ" لکھا ہوا دیکھ کر فرشتے پلٹ گئے ہوں۔ اسی طرح عہد نامہ لکھا جاتا ہے، فیضانِ سُنَّت جلد اوّل میں عہد نامے کے فضائل پر پورا ایک صفحہ ہے جو کفن میں بھی رکھا جاتا ہے، قبر میں بھی رکھ سکتے ہیں، اسی طرح ہمارے یہاں دیوار میں محراب نما گڑھا بنا کر اس میں شجرہ یا عہد نامہ یا نعلِ پاک کا نقش وغیرہ رکھا جاتا ہے، یہ اچھا کام ہے اس سے برکت ملتی ہے۔ جو لوگ عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہیں اور اس عمل سے منع کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ قرآن وحدیث اور اپنے بزرگوں کی باتیں ماننے والے بنیں، محض عقل کے گھوڑے دوڑانے سے منزل نہیں ملتی۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر دائیں بائیں منہ کرنا کیسا؟

سُوال: مؤذن صاحب جب اذان دیتے ہیں تو حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر اپنا چہرہ دائیں اور بائیں جانب کیوں کر لیتے ہیں؟ نیز آج کل جو کورونا وائرس سے نجات کے لیے اذان دی جاتی ہے کیا اس میں بھی حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر اپنا چہرہ دائیں اور بائیں جانب کرنا ہو گا؟

جواب: اذان میں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر دائیں اور بائیں چہرہ کرنا چاہیے، پہلے کے دور میں لاؤڈ اسپیکر نہیں ہوتا تھا مناروں پر اذان دی جاتی تھی اور ان میں کھڑکیاں بھی ہوتی تھیں اور مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر کھڑکی سے باہر منہ نکالتا تھا تاکہ اذان کی آواز دور تک پہنچے، اسی لئے مؤذن بھی اونچی آواز والا ہوتا تھا۔ اب اگرچہ مائیک کی وجہ سے بظاہر چہرہ گھمانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن یہ عمل چونکہ آدابِ اذان میں سے ہے لہٰذا اسے باقی رکھا جائے گا۔ بعض مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر مکمل گھوم جاتے ہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ درست طریقہ یہ ہے کہ پورا منہ پھر جائے لیکن سینہ قبلے کی طرف ہی رہے۔[2] کورونا وائرس کی وجہ سے دی جانے والی

---

1 درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب فیما یکتب علی کفن المیت، ۳/ ۱۸۶۔

2 درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ۲/ ۶۶-شرح الوقایۃ، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، ص ۱۵۳۔

اذان میں بھی اسی طرح کیا جائے گا۔

امیرِ اہلِ سُنَّت کے سفرِ مدینہ کا عجیب واقعہ!

سُوال: کَھوڑی گارڈن میں موجود ”اُمِّ عطار مسجد“ میں یوسف بھائی سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے ایک واقعہ سنایا کہ آپ جب حج کے لیے تشریف لے جارہے تھے اس وقت آپ نے گھر کے باہر دری بچھا کر محفلِ نعت کا اہتمام کیا تھا، محفل رات دیر سے ختم ہوئی اور جب صبح ایئر پورٹ پہنچے تو جہاز پرواز کر چکا تھا، اتفاق سے وہی جہاز کریش ہو گیا، جب لوگوں کو پتا چلا تو وہ آپ کے گھر کی طرف آئے اور اس رات محفل کے لیے بچھائی گئی دریوں پر بیٹھ گئے اور یہی سمجھتے رہے کہ اس جہاز میں آپ بھی تھے! میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کون سے سن کا واقعہ ہے اور پھر اُس سال آپ حج پر کیسے گئے ؟

جواب: جنہوں نے آپ سے یہ واقعہ بیان کیا ہے اُن کو یا آپ کو یہاں کچھ غلط فہمی ہوئی ہے، یہ واقعہ ہوا ضرور ہے لیکن جس طرح آپ نے بتایا مکمل ایسا نہیں ہے! یہ واقعہ غالباً 1980ء کا ہے، میں پہلی بار عمرے پر جارہا تھا کہ میری Flight چھوٹ گئی اس کے بعد معلومات کی گئی کہ کوئی سِیٹ مل جائے تو بہت مشکلوں سے مجھے پی آئی اے میں ایک سِیٹ ملی ہمارے جہاز سے ایک گھنٹہ قبل جو جہاز روانہ ہوا جس میں مجھے جانا تھا اس میں کسی سبب سے آگ لگی اور وہ تباہ ہو گیا اور اس میں جتنے مسافر تھے وہ جل کر فوت ہو گئے۔ جس محفلِ مدینہ کی آپ نے بات کی وہ محفلِ مدینہ ضرور ہوئی ہو گی لیکن گلی میں دری بچھا کر نہیں بلکہ مسجد میں یا گھر کے اندر ہوئی ہو گی۔ میرے گھر کے باہر بچھی ہوئی دریوں سے کئی لوگوں کو یہ لگا کہ میں بھی حادثے کا شکار ہو گیا ہوں حالانکہ بات یہ ہے کہ ہمارے گھر کے باہر اتفاق سے ڈیکوریشن کی دکان تھی اور اس نے اپنی دریاں سکھانے کے لئے ہمارے گھر کے آگے ڈالی تھیں، اس لئے ان دریوں کو دیکھ کر لوگوں کو ایسا لگا کہ میں بھی اسی جہاز میں تھا!

کیا تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد دُعائے تراویح پڑھنا واجب ہے؟

سُوال: نمازِ تراویح میں جو ہر چار رکعت کے بعد دعائے تراویح پڑھی جاتی ہے کیا وہی دعا پڑھنا ضروری ہے یا کوئی اور بھی دعا کی جاسکتی ہے؟

جواب: نمازِ تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد جو وقفہ کیا جاتا ہے اسے ترویحہ کہتے ہیں، یہ مستحب ہے۔[1] اگر یہ ترویحہ نہ کیا تب بھی گناہ نہیں ہے چار رکعت میں نہیں رکے چھ پڑھ لی یا ساری تراویح دو دو کرکے مسلسل پڑھی اور درمیان میں نہیں رکے تب بھی گناہ نہیں، لیکن انتظار کرنا جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی جاتی ہیں اتنے وقفے میں اسے اختیار ہے چاہے نفل پڑھے، تلاوت کرے، دُرود پڑھے، ذکر کرے یا وہی تراویح کی تسبیح پڑھ لے، اس کی کوئی قید نہیں۔[2]

نادِ علی پڑھنا کیسا؟

سُوال: نادِ علی پڑھنا کیسا؟

جواب: نادِ علی کا وِرد اچھا ہے نیز یہ فتاویٰ رضویہ میں بھی ہے، اسے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔[3]

دونوں ہاتھوں سے معذور شخص وضو کیسے کرے؟

سُوال: میں دونوں ہاتھوں سے معذور ہوں تو وضو اور نماز کیسے ادا کروں؟

جواب: اللہ کریم آپ پر رحمت کی نظر فرمائے آپ وضو نہیں کرسکتے تو جو آپ کو وضو کروا دے اس کی مدد لے لیں، گھر کے افراد تو ہوتے ہی ہیں ان سے مدد لے کر وضو کرلیں۔

مسجد کے درخت کی لکڑیوں کا کیا کیا جائے؟

سُوال: ہماری مسجد میں درخت ہے اور ان درختوں کو کاٹا گیا ہے کیا ان کی لکڑیوں کو بیچ سکتے ہیں؟

جواب: مسجد کا درخت کسی ضرورت کے تحت کاٹ دیا ہے تو لکڑیاں مسجد کی ہی ہیں وہ بیچ کر مسجد میں ہی اس کے

---

1 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی النوافل، فصل فی التراویح، ۱/ ۱۱۵۔

2 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی النوافل، فصل فی التراویح، ۱/ ۱۱۵ ماخوذاً۔

3 ...... فتاویٰ رضویہ مخرجہ جلد 9 صفحہ 821 تا 822 پر ہے: شاہ محمد غوث گوالیاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی کتاب ”جواہرِ خمسہ“ جس کے وظائف کی جیّد وبُزرگ اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ نے اجازتیں دِیں جن میں شاہ ولیُّ اللہ مُحدِّث دِہلوی بھی شامل ہیں، اِس کتاب میں ہے، ”نادِ علی ہفت بار یا سہ بار یا یک بار بخواند و آں ایں اَست۔ یعنی سات بار، یا تین بار، یا ایک بار نادِ علی پڑھے اور وہ یہ ہے: نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ترجمہ: حضرت علی کو پکار جو عجائب کے مظہر ہیں انہیں تمام مصیبتوں میں اپنا مددگار پائے گا، ہر رنج و غم دُور ہو جائے گا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی وِلایت سے یا علی، یا علی، یا علی۔ (جواہرِ خمسہ مُترجَم ص ۴۵۳، ۲۸۲)

پیسے خرچ کئے جائیں گے[1]۔[2]

پاؤں پھٹے ہوئے ہوں تو وضو کیسے کریں؟

سُوال: میرے پاؤں پھٹے ہوئے ہیں نیز پاؤں دھونے کی وجہ سے بہت درد ہوتا ہے، میں وضو کیسے کروں؟

جواب: جتنا حصّہ دُھل سکتا ہے اس کو دھونا فرض ہے باقی جتنے حصّے پر تکلیف، جلن یا درد کی وجہ سے پانی نہیں لگا سکتے تو اس پر پانی والا ہاتھ پھیرنا ہو گا تا کہ پانی کی تری پہنچ جائے۔[3]

پیسوں کی تھیلیوں سے خون نکلا!

سُوال: وہ واقعہ ارشاد فرما دیجئے جس میں غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مال و دولت کی تھیلیوں سے خون نکالا تھا؟

جواب: ایک بار ایک خلیفہ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس بطورِ نذرانہ اشرفیوں کی 10 تھیلیاں لے آیا، آپ نے فرمایا: ”میں ان کی حاجت نہیں رکھتا“ اور قبول کرنے سے انکار فرما دیا اس نے بڑی عاجزی کی، تب آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک تھیلی اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑی اور دوسری تھیلی بائیں ہاتھ میں پکڑی اور دونوں تھیلیوں کو ہاتھ سے دبا کر نچوڑا تو وہ دونوں تھیلیاں خون ہو کر بہہ گئیں، آپ نے فرمایا: ”اے ابو المظفر! کیا تمہیں اللہ کا خوف نہیں کہ لوگوں کا خون لیتے ہو اور میرے سامنے لاتے ہو۔“ وہ آپ کی یہ بات سن کر حیرانی کے عالَم میں بے ہوش ہو گیا۔[4]

قرض ادا کرنے سے پہلے انتقال ہو گیا تو؟

سُوال: کوئی شخص کسی سے قرض لے اور اس کا انتقال ہو جائے اور اس کا کوئی وارث نہ ہو تو اس قرض کا کیا حکم ہو گا؟

---

1 ...... ردالمحتار، کتاب الوقف، مطلب فی حکم بناء المتولی وغیرہ فی ارض الوقف، ۶/۶۹۸۔ فتاویٰ مفتیِ اعظم، ۳/۱۶۷۔

2 ...... اشجار موقوفہ اگر پھل دار ہوں تو جب تک ہرے ہیں ان کا کاٹنا بیچنا ناجائز اور گر پڑنے یا سوکھ جانے کے بعد روا ہے کہ لکڑی بیچ کر مصارفِ وقف میں صرف کر دیں یہاں تک اگر کوئی پھل کا درخت نصف خشک ہو گیا اور نصف قابلِ انتفاع ہے تو اسی نصف خشک کی بیع جائز، باقی کی ممنوع، متولی اگر سبز کو کاٹے بیچے گا خائن ہے تولیت سے خارج کیا جائے گا، ہاں وہ پیڑ کہ پھل نہیں رکھتے بلکہ وقف کا انتفاع ان سے یونہی ہے کہ انہیں بیچ کر دام کئے جائیں ان کے سبز و خشک ہر طرح کی بیع جائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۶/۲۷۷)

3 ...... بہارِ شریعت، ۱/۳۱۸، حصہ:۲۔

4 ...... بہجۃ الاسرار، ذکر فصول من کلامہ... الخ، ص۱۲۰۔

www.dawateislami.net

جواب: اگر اس کی قرضہ ادا کرنے کی نیت تھی لیکن تنگ دستی کی وجہ سے ادا نہیں کر سکا اور فوت ہو گیا تو اللہ پاک کی رحمت سے امید ہے کہ ان کی قیامت کے دن صلح کروا دے۔(1)

چمڑے پر کس صورت میں مسح ہو سکتا ہے؟

سُوال: کیا چمڑے کا موزہ پہن کر اس پر مسح کیا جا سکتا ہے؟

جواب: چمڑے کے موزے پر مسح کی مدت مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے،(2) نیز پہلے پاؤں دھو کر ہی پہننا پڑے گا اس کے بعد حدث کی صورت میں مسح کیا جا سکتا ہے۔ اگر بیچ میں اُتار دیا تو اسی وقت مسح کی رخصت ختم ہو جائے گی۔(3)(4)

ظہر کی سُنّتِ مؤکدہ چھوڑنا کیسا؟

سُوال: کوئی ظہر کی سُنّتِ مؤکدہ جان بوجھ کر چھوڑ دے اور نہ پڑھے تو اس کا کیا گناہ ہے نیز کیا اس کی قضا ہے؟

جواب: اگر کبھی کبھار سُنّتِ مؤکدہ ترک کی تو بُرا کیا اور ترک کی عادت بنالی تو گناہ گار اور جہنم کا حق دار ہو گا۔(5)

---

1. ......مستدرک، کتاب البیوع، باب من تداین بدین الخ، ۲/ ۳۱۹–۳۲۰، حدیث: ۲۲۵۳ ماخوذاً۔
2. ......فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الخامس فی المسح علی الخفین، ۱/ ۳۳۔
3. ......فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الخامس فی المسح علی الخفین، ۱/ ۳۳۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۳۶۸، حصہ: ۲۔
4. ......صدرُ الشریعہ بدرُ الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (موزوں پر) مسح کرنے کے لیے چند شرطیں ہیں: (1) موزے ایسے ہوں کہ ٹخنے چھپ جائیں اس سے زِیادہ ہونے کی ضرورت نہیں اور اگر دو ایک اُنگل کم ہو جب بھی مسح درست ہے، ایڑی نہ کھلی ہو۔ (2) پاؤں سے چپٹا ہو، کہ اس کو پہن کر آسانی کے ساتھ خوب چل پھر سکیں۔ (3) چمڑے کا ہو یا صرف تلا چمڑے کا اور باقی کسی اور دبیز چیز کا جیسے کرمچ وغیرہ۔ (4) وُضو کر کے پہنا ہو یعنی پہننے کے بعد اور حدث سے پہلے ایک ایسا وقت ہو کہ اس وقت میں وہ شخص باوُضو ہو خواہ پورا وُضو کر کے پہنے یا صرف پاؤں دھو کر پہنے بعد میں وُضو پورا کر لیا۔ (5) نہ حالت جنابت میں پہنا نہ بعد پہننے کے جنب ہوا ہو۔ (6) مدّت کے اندر ہو اور اس کی مدت مقیم کے لیے ایک دن رات ہے اور مسافر کے واسطے تین دن اور تین راتیں۔ (7) کوئی موزہ پاؤں کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر پھٹا نہ ہو یعنی چلنے میں تین اُنگل بدن ظاہر نہ ہوتا ہو اور اگر تین انگل پھٹا ہو اور بدن تین اُنگل سے کم دکھائی دیتا ہے تو مسح جائز ہے اور اگر دونوں تین تین اُنگل سے کم پھٹے ہوں اور مجموعہ تین اُنگل یا زِیادہ ہے تو بھی مسح ہو سکتا ہے۔ سلائی کھل جائے جب بھی یہی حکم ہے کہ ہر ایک میں تین انگل سے کم ہے تو جائز ورنہ نہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۳۶۳، حصہ: ۲۔)
5. ......بہارِ شریعت، ۱/ ۶۶۲، حصہ: ۴ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

کیا ہر اذان کا جواب دینا ضروری ہے؟

سُوال: اگر ایک اذان سن کر اس کا جواب دے دیا تو کیا دیگر اذانوں کا جواب دینا بھی ضروری ہے؟

جواب: پہلی اذان کا جواب دینا کافی ہے، چاہے تو دوسری اذانوں کا جواب بھی دے سکتا ہے۔[1]

دنیا کی محبت سے کیسے بچیں؟

سُوال: دنیا کی محبت سے کیسے بچیں؟

جواب: دنیا کی غیر شرعی وغیر اخلاقی محبت واقعی مذموم ہے، ایسی محبت سے اللہ پاک کی پناہ مانگنی چاہیے، روزانہ صبح کے وقت 11 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ شیطان کے حملوں سے نجات ملے گی۔

محبت غیر کی دل سے نکالو یارسولَ اللہ
مجھے اپنا ہی دیوانہ بنالو یارسولَ اللہ (وسائلِ بخشش)

بدبودار پانی سے وُضو کرنا کیسا؟

سُوال: بعض اوقات پانی میں بدبو آرہی ہوتی ہے، کبھی کم کبھی زیادہ تو کیا ایسے پانی سے وضو کرسکتے ہیں؟

جواب: اگر بدبو ناپاکی کی وجہ سے نہیں ہے تو پانی پاک ہی ہے اس سے وضو ہو جائے گا نیز نجاست بھی دور ہو جائے گی۔ محض شبہ سے پانی ناپاک نہیں ہوتا جب تک یہ یقین نہ ہو کہ ناپاک پانی اس میں ملا دیا گیا ہے۔ ایک بہترین اصول ہے کہ پانی میں اصل طہارت ہے[2] اور گوشت میں اصل حرمت ہے[3] یعنی پانی کو ناپاک ثابت کرنا پڑے گا اور گوشت کو حلال ثابت کرنا پڑے گا۔ مسلمانوں کے گھروں میں جو گوشت پکتا ہے وہ حلال ہے۔

(اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) جب تک آنکھوں سے نہ دیکھا ہو یا دو شرعی گواہوں نے اس بات کی گواہی نہ دی ہو کہ ہم نے خود اس کو ناپاک پانی سے ملتے ہوئے دیکھا ہے اس وقت تک اس کو ناپاک نہیں کہہ سکتے۔ پانی میں بدبو ہونا اس بات کی دلیل نہیں کہ یہ گٹر کی بدبو ہے، بسا اوقات پڑے پڑے بھی پانی میں بدبو آجاتی ہے۔

---

1 ...... دُرِّمختار مع رَدُّالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، مطلب فی کراھۃ تکرار... الخ، ۲/۸۲۔

2 ...... حدیقۃ الندیۃ، الصنف الاول فیما ورد عن النبی، ۲/۱۵۶۔ 3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۵۲۲۔

www.dawateislami.net

سوچ اور طبیعت میں اعتدال کیسے پیدا ہو؟

سُوال: بعض اوقات ذہن میں شکوک و شبہات پیدا ہونے لگتے ہیں جس کی بنا پر زندگی مشکل ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں اپنی سوچ اور طبیعت میں اعتدال کیسے لایا جائے؟

جواب: علم حاصل کرنا چاہیے، کیونکہ علم سے تقویٰ پیدا ہوتا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا امام غزالی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے فرمایا: بعض لوگ بات بات پر وہم کرتے ہیں کہ یہ چپل ناپاک ہے، یہ دری ناپاک ہے جبکہ پیٹ میں کیا جا رہا ہے اس کی پروا نہیں، حالانکہ پیٹ کو حرام لقمے سے بچانا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ ایسی ناپاکی ہے جو تباہ کر دے گی۔ اگر دری واقعی ناپاک ہے تو ناپاک ہی کا حکم لگے گا اور اس سے بچنا لازم ہو گا صرف وسوسے سے چیزیں ناپاک نہیں ہوتیں۔ غیر ضروری تحقیقات میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔

فتاویٰ رضویہ میں ایک واقعہ ہے: حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللهُ عَنْہُ اور رسولُ الله صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سفر میں تھے تو ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جس کا اپنا تالاب تھا، حضرت عمر نے اس سے کہا: اے تالاب والے! کیا رات کو تیرے تالاب سے درندوں نے پانی پیا ہے؟ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے تالاب والے! انہیں اس بات کی خبر نہ دو کیونکہ یہ مکلف ہے جو اِن درندوں کے پیٹوں میں ہے وہ ان کے لئے ہے اور جو باقی ہے وہ ہمارے پینے اور طہارت کے لئے ہے۔[1] اس واقعے میں ہمارے لیے بھی راہ نمائی ہے کہ ہم بھی ایسی چیزوں کے بارے میں تحقیقات میں نہ پڑیں۔[2]

کیا نیک لوگوں سے محبت کا ثواب ملتا ہے؟

سُوال: کیا نیک لوگوں سے محبت کا ثواب ملتا ہے؟

---

1. ...... فتاویٰ رضویہ، ۴/ ۵۱۵۔
2. ......اس حدیثِ پاک کی وضاحت کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مطلوب نجاست کا علم نہ ہونا ہے نہ کہ عدمِ نجاست کا علم ہونا ہے (یعنی پانی کے پاک ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کا ناپاک ہونا معلوم نہیں، یہ ضروری نہیں کہ اس بات کی تصدیق بھی ہو کہ یہ پانی ناپاک نہیں ہے!) اور ہم پر لازم نہیں کہ ہم بحث کریں کیونکہ کوئی چیز اگرچہ فی الواقع (حقیقت میں) ناپاک بھی ہو تو ہمارے نزدیک پاک ہو گی جب تک ہمیں اس کے نجس ہونے کا علم نہ ہو۔ (فتاویٰ رضویہ، ۴/ ۵۱۶)

www.dawateislami.net

جواب: اللہ پاک کی رضا کے لیے نیک لوگوں سے محبت کریں گے تو بے شک ثواب کے حق دار ہوں گے۔

غفلت سے بچنے کا نسخہ!

سُوال: اکثر زندگی غفلت میں گزر گئی اب کیا کریں؟ نیز غفلت سے کیسے بچیں؟

جواب: واقعی ہماری زندگی غفلت میں ہی گزر رہی ہے، نہ عبادت کا ڈھنگ ہے، نہ ذکر و درود کا سلیقہ۔ بہر حال نیک کاموں کی کوشش جاری رکھیں، دعا بھی کرتے رہیں اور اپنے شجرے کے اوراد بھی پڑھیں اِنْ شَآءَ اللہ اس کی برکت سے عبادت میں دل لگے گا، نیز سونے سے پہلے سینے پر ہاتھ رکھ کر اول آخر درود پاک کے ساتھ "یا مُحْصِی" سات بار پڑھیں، اگر یہ عمل پابندی سے کرتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عبادت میں دل لگ جائے گا۔

"غریب، غریب کیوں ہیں؟" ایسا کہنا کیسا؟

سُوال: جو امیر ہیں اللہ پاک ان کو اور دے رہا ہے اور جو غریب ہیں وہ مزید غریب ہو رہے ہیں، ایسا کہنا کیسا؟

جواب: مَعَاذَ اللہ اگر اللہ پاک پر اعتراض کی نیت سے کہا ہے تو کہنے والا شخص اسلام سے نکل جائے گا اور نکاح بھی ٹوٹ جائے گا! اگر معلومات کے لئے پوچھ رہے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس میں کئی حکمتیں ہیں، جیسے مال دار کو زکوٰۃ کا حکم دیا گیا اور غریب کو صبر کا، تو صبر پر اس کے لئے اجر رکھا گیا ہے، بلکہ روایت میں ہے کہ غریب لوگ امیروں سے 500 سال پہلے داخلِ جنت ہوں گے۔[1] اب مال دار امیر ہوا یا غریب؟ یاد رکھئے! اللہ پاک کی ہر کام میں بے شمار حکمتیں اور مصلحتیں ہوتی ہیں، اس لئے ہمیں اعتراض نہیں کرنا چاہیے، ہم اس کے بندے ہیں ہمارا کام بندگی کرنا ہے، ہمارے لئے کیا بہتر ہے اور کیا بہتر نہیں ربِّ کریم ہم سے بہتر جانتا ہے۔ اگر ہم ہر حال میں رب سے راضی رہیں اور شکر ادا کرتے رہیں، تو نعمتوں میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جو دعا تعلیم فرمائی اس میں ہے: قَدَّرَ اللہُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ یعنی اللہ پاک نے جو چاہا مقدر کیا اور جو چاہا وہ کیا۔[2] لہٰذا اللہ پاک پر اعتراض نہ کیا جائے۔

---

1 ......مسند امام احمد، مسند ابی ہریرۃ، ۳/۱۵۳، حدیث: ۷۹۵۱۔

2 ......ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب التوکل والیقین، ۴/۴۵۴، حدیث:۴۱۶۸۔

www.dawateislami.net

امام نے سلام پھیر دیا اور مقتدی نے تشہد مکمل نہ کی تو سلام کب پھیرے؟

سُوال: امام صاحب نے نماز میں سلام پھیر دیا اور مقتدیوں نے ابھی التحیات مکمل نہ کی تو وہ سلام پھیر دیں یا تشہد مکمل پڑھ کر سلام پھیریں؟

جواب: تشہد مکمل کر کے سلام پھیریں۔[1]

ماہِ رمضان کی فجر میں طویل قراءت کی جائے یا مختصر؟

سُوال: دیگر نمازوں کے مقابلے میں فجر کی نماز میں قراءت طویل ہوتی ہے غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ جماعت میں زیادہ سے زیادہ لوگ شریک ہو جائیں کیونکہ فجر کے لیے سو کر اٹھنے اور مسجد تک پہنچنے میں وقت لگتا ہے، چونکہ رمضان المبارک میں لوگ عموماً رات میں جاگتے ہیں، جو نہیں جاگتے وہ سحری میں اٹھ جاتے ہیں اور وقت پر مسجد بھی پہنچ جاتے ہیں، تو کیا رمضان المبارک میں بھی جماعت کے دوران طویل قراءت کی جائے گی؟

جواب: رمضان المبارک میں تو زیادہ قراءت کرنی چاہیے کہ اس ماہِ مبارک میں اجر بڑھا دیا جاتا ہے، لیکن ہمارے یہاں لوگوں کا فجر کے بعد جلدی سونے کا معمول ہے، لہٰذا فجر کی نماز جلدی پڑھا دی جاتی ہے، تاکہ لوگوں کی نماز نہ رہ جائے یا وہ گھر میں بغیر جماعت کے نماز نہ پڑھیں، حالانکہ احناف کے نزدیک فجر کی نماز میں تاخیر مستحب ہے۔[2] تاخیر اور تعجیل کو یوں سمجھا جا سکتا ہے کہ اگر صبحِ صادق سے طلوعِ فجر تک وقت کو دو حصّوں میں تقسیم کیا جائے تو جو پہلا آدھا وقت ہے اس میں نماز پڑھنا تعجیل کہلائے گا اور دوسرے آدھے میں نماز پڑھنا تاخیر سے پڑھنا کہلائے گا[3]۔[4]

مائیگرین کے مریض کے لئے روزہ رکھنے کا حکم

سُوال: میں مائیگرین کا مریض ہوں یعنی میرے سر میں شدید درد ہوتا ہے اور فوراً دوائی لینی پڑتی ہے، اگر روزے کی

---

1 ...دُرِّمختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ۲/۲۴۴۔

2 ...فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الاول فی المواقیت وما یتصل بھا، ۱/۵۱۔

3 ...فتح القدیر، کتاب الصلاۃ، باب المواقیت، فصل ویستحب الاسفار بالفجر، ۱/۱۹۸۔

4 ...حضر میں (اپنے شہر میں) جب کہ وقت تنگ نہ ہو تو سُنّت یہ ہے کہ فجر و ظہر میں طوالِ مفصل پڑھے اور عصر و عشا میں اوساطِ مفصل اور مغرب میں قصارِ مفصل اور ان سب صورتوں میں امام و منفرد دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔ (دُرِّمختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، ۲/۳۱۷)

حالت میں ایسا ہو تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: صبر وہمّت سے کام لیجئے! روزہ رکھنے کی صورت میں اگر خوف ہو کہ جان یا عقل چلی جائے گی، بیماری بڑھ جائے گی یا دیر میں شفا ہو گی تو ان صورتوں میں روزہ قضا کر سکتے ہیں اور کفّارہ بھی لازم نہیں، جبکہ یہ اپنا تجربہ ہو یا کوئی خوفِ خدا رکھنے والا ماہر ڈاکٹر کہے۔ ”جو ڈاکٹر اسلامی احکام کی رعایت نہیں کرتا اور اس طرح کی باتیں کرتا ہے کہ مولانا لوگوں کو کیا پتا؟ میں جو کہہ رہا ہوں اس کے مطابق چلو!“ اس کے پاس علاج کے لئے ہی نہیں جانا چاہیے۔ عُلَمائے کِرام جو فرمائیں وہی کرنا ہے، عُلَمائے کِرام ہی اسلام کو بہتر جانتے ہیں۔

شوّال کے نفل روزوں میں قضا کی نیت کرنا کیسا؟

سُوال: جن عورتوں کے رَمَضانُ المبارک کے فرض روزے کسی عذر کی وجہ سے رہ جاتے ہیں، کیا وہ شوّالُ المکرم کے چھ نفلی روزوں میں ان قضا روزوں کی نیت کر سکتی ہیں؟

جواب: قضا روزوں کے ساتھ نفل روزہ نہیں ہو گا بلکہ قضا روزے اور شوّال کے نفل روزے الگ الگ رکھنے ہوں گے۔[1]

کیا سجدۂ تلاوت فوراً ادا کرنا ضروری ہے؟

سُوال: قرآنِ پاک کی تلاوت کے دوران جو سجدۂ تلاوت آتا ہے اسی وقت ادا کرنا لازم ہے یا تلاوت کے بعد بھی کر سکتے ہیں؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ جب کوئی تلاوت کر رہا ہو اور کوئی رکاوٹ نہ ہو تو اسی وقت سجدہ کر لے اگرچہ بعد میں کرنا بھی جائز ہے۔ اگر اس وقت سجدہ نہیں کر رہا تو یہ تسبیح پڑھ لے ”سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ“ کہ یہ مستحب ہے۔[2]

کیا دو سجدۂ تلاوت ایک ساتھ کر سکتے ہیں؟

سُوال: کیا دو سجدۂ تلاوت ایک ساتھ کر سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! کر سکتے ہیں نیز سجدۂ تلاوت کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے کھڑے اللہُ اَکْبَر کہہ کر سجدے میں چلا جائے اور تین بار ”سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی“ کہہ کر بیٹھ جائے، بیٹھ کر بھی سجدۂ تلاوت کر سکتے ہیں لیکن کھڑے ہو کر کرنا افضل ہے۔ اسی

---

1 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصوم، الباب الاول، ۱/ ۱۹۷۔

2 ...... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲/ ۷۰۳۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۷۳۳، حصہ:۴۔

طرح دو سجدے کرنے ہیں تو کھڑے ہو جائیں اور اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر پھر اسی طرح سجدہ کرلیں یوں دو سجدے ہو جائیں گے۔[1]

اسی طرح پورے قرآنِ کریم کے 14 سجدے بھی کئے جا سکتے ہیں۔

کپڑوں پر گدھے کا پسینا لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

سُوال: اگر کوئی گدھے پر بیٹھ کر مزدوری کرتا ہو اور اس کا پسینا کپڑے پر لگ جائے تو کیا اس کپڑوں میں وہ نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب: گدھے کا پسینا پاک ہے،[2] البتہ اگر نماز میں بدبو آئے تو کپڑے بدل لینے چاہئیں اور اگر دوسروں کو تکلیف ہو تو بدبو آنے کی صورت میں مسجد میں جانا ہی حرام ہے۔

داڑھی سے کھیلنا کیسا؟

سُوال: داڑھی سے کھیلنا کیسا؟

جواب: داڑھی سے کھیلنا نہیں چاہیے بلکہ کپڑوں، بالوں یا داڑھی سے نماز میں کھیلنا مکروہِ تحریمی ہے۔[3] اسی طرح دانتوں سے بھی داڑھی کو نہیں کترنا چاہیے، نیز داڑھی کو ایک مٹھی سے گھٹانا ناجائز ہے اور ایسا کرنے والا گناہ گار ہوگا۔[4] یوں ہی اگر داڑھی کو منہ میں لیتے رہیں گے تو تھوک کی وجہ سے داڑھی میں بو پیدا ہو جائے گی، نیز کھانے کے ذرات داڑھی میں رہ گئے تو اس سے بھی داڑھی میں میل اور بو کا خدشہ ہے، اسی طرح جو موٹر سائیکل چلاتے ہیں ان کی داڑھی میں بھی مٹی بھر جاتی ہوگی اس کی صفائی کر لیا کریں تو بہتر ہے، بہر حال داڑھی کا خوب اکرام کرنا چاہیے اور اپنے بالوں کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: اپنے بالوں کا اکرام کرو۔[5]

بچے تنگ کریں تو کیا اُنہیں مار سکتے ہیں؟

سُوال: کیا کوئی بات سمجھانے کے لئے بچوں کو مار سکتے ہیں؟ بسا اوقات بچے بہت زیادہ تنگ کرتے ہیں جس کی بنا پر ان کو

---

1 ......درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲/۶۹۹-۷۰۰۔

2 ......ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب ست تورث النسيان، ۱/۴۲۳۔

3 ......فتاویٰ ھندیة، کتاب الصلوة، الباب السابع فيما يفسد الصلوة...الخ، الفصل الثانی فيما يكره...الخ، ۱/۱۰۵۔

4 ......فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۵۸۱۔ 5 ......ابو داود، کتاب الترجل، باب فی اصلاح الشعر، ۴/۱۰۳، حدیث: ۴۱۶۳۔

www.dawateislami.net

مارنا پڑتا ہے، آپ اس حوالے سے کیا فرماتے ہیں؟

جواب: بچّوں کو مار تو سکتے ہیں، لیکن کم سے کم مارا جائے اس میں شدت اختیار نہ کی جائے بار بار ان کو مارنے یا جھاڑنے سے وہ عادی ہو جائیں گے، پھر ان پر مار اثر نہیں کرے گی، باپ کی بانسبت ماں کا وقت گھر میں زیادہ گزرتا ہے اس لئے ماں کی ڈانٹ بچّوں کو زیادہ پڑتی ہے، جب بچے کے ساتھ کثرت سے ایسا معاملہ ہوتا ہے تو وہ اس کا عادی ہو جاتا ہے، پھر بات اثر نہیں کرتی، لہٰذا بچّوں کو قابو کرنے کا طریقہ اُن کو مارنا نہیں ہے بلکہ یہ طریقہ اختیار کیا جائے کہ اس کی پسندیدہ چیز سے اس کو ڈرایا جائے کہ اگر بات نہیں مانوگے تو تمہارا پسندیدہ کھلونا چھین لیں گے۔ بچے کی نفسیات کے مطابق چلیں گے تو وہ شرارتوں سے اور تنگ کرنے سے باز آجائے گا۔ اسی طرح اس کی پسندیدہ چیز کا سچا وعدہ کرلیں کہ اگر تم نے تنگ نہیں کیا یا جو کام دیا گیا ہے وہ کرلیا تو تمہیں فلاں چیز دی جائے گی۔ لیکن وہ چیز نقصان دہ نہ ہو، یعنی ٹافیاں وغیرہ جیسی غیر معیاری چیزیں نہ دی جائیں اسی طرح اگر اس بچے کا کوئی دوست ہے جو اس کے پاس کھیلنے کے لئے آتا ہے تو یوں کہا جا سکتا ہے کہ اگر تم شرارتیں کروگے تو میں اس کو منع کردوں گا کہ یہ یہاں نہ آیا کرے، اس طرح بچہ سنبھل جائے گا اور امید ہے تنگ بھی نہیں کرے گا۔

والدین کا بچّوں کے ساتھ کیسا رویہ ہو؟

سُوال: ماں اور باپ کا رویہ اولاد کے ساتھ مختلف ہوتا ہے حالانکہ ماں اور باپ دونوں کے ہی رویّے سے اولاد کی تربیت اور پرورش ہوتی ہے، تو یہ ارشاد فرمادیجئے کہ آپ کا رویّہ اپنی اولاد کے ساتھ کیسا تھا؟

جواب: میں نے اپنے بچوں کو بہت ہی کم مارا ہوگا، زیادہ جھاڑنا بھی میری عادت نہیں۔ اگر ماں بچوں کی شکایت کرے تو اس کی شکایت پر بچوں کو مارنا نہیں چاہیے، کیونکہ ماں کی شکایت بعض اوقات مبالغہ پر مبنی ہوتی ہے، لہٰذا حکمتِ عملی سے کام لیا جائے۔ اگر بچے پر ظلم ہوگیا تو آخرت میں پکڑ ہو سکتی ہے۔ دُنیا میں اب انسانی حقوق کے ادارے بن چکے ہیں اور بچوں کو مارنے کی پابندی ہے یہاں تک کہ بعض بچے اپنے ماں باپ پر مقدمہ بھی کر دیتے ہیں! بہر حال بہتر یہی ہے کہ ہر معاملے میں بچے کو پیار محبت سے سمجھایا جائے۔ اور اس کے اچھے کام پر اس کو انعام دیا جائے کہ انعام سب کو اچھا لگتا ہے۔

جب بچے کو انعام ملے گا تو وہ مزید انعام کی طلب میں اور اچھا کام کرے گا۔

لڑائی جھگڑے کیوں ہوتے ہیں؟

سُوال: لاک ڈاؤن کی وجہ سے کئی گھروں میں نااتفاقیاں پیدا ہوئیں، میاں بیوی میں لڑائیاں ہوئیں، رشتے داروں میں لڑائی جھگڑے ہوئے، گھروں میں بچّوں کو بھی مارا پیٹا گیا، اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: ایسے مواقع پر سوائے صبر کے اور کیا کِیا جاسکتا ہے؟ جو ماں باپ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوتے ہیں، دینی ذہن رکھتے ہیں، مدنی چینل پابندی اور توجہ سے دیکھتے سنتے ہیں اور اللہ و رسول کی باتیں سمجھتے ہیں عموماً ان کے گھر میں امن ہوتا ہے، لڑائی جھگڑوں اور طلاقوں کی نوبت نہیں آتی، لیکن جن کی دنیاوی سوچ ہوتی ہے ان کے گھروں میں اس طرح کے معاملات زیادہ ہوتے ہیں۔

بعض اوقات ضرورت سے زیادہ پڑھے لکھے لوگ غلط قدم اٹھالیتے ہیں کیونکہ ان کا دینی ذہن بنا ہوا نہیں ہوتا اس لئے وہ غلطی کرجاتے ہیں اور عدالتوں کے چکر میں پھنس جاتے ہیں پھر زندگی بھر روتے رہتے ہیں، ان کے بچے بھی آزمائش میں آجاتے ہیں۔ بہرحال آپس میں لڑنا نہیں چاہیے کہ اس میں نقصان ہی ہے، افسوس! بہت سارے ایسے کام جو نہیں ہونے چاہئیں وہ کورونا وائرس کی وجہ سے ہورہے ہیں، کورونا کی وجہ سے مہنگائی بھی عروج پر پہنچ گئی ہے، بہت سے لوگوں نے کورونا کے بہانے خوب پیسے کمانا شروع کردیئے ہیں، نقلی دوائیں اور ناقابلِ استعمال چیزیں بھی فروخت کررہے ہوں گے اور حلال و حرام کی پروا کئے بغیر کس کس طرح پیسے کمانے میں لگے ہوئے ہوں گے۔ یقیناً بعض خوفِ خدا والے لوگ بھی ہوتے ہیں جو ایسا نہیں کرتے، لیکن ظاہر ہے کہ سب ایک جیسے نہیں ہیں۔

بُرے کاموں سے کیسے بچیں؟

سُوال: بہت سے بچے ہر سال قریبی رشتہ داروں کے ہاتھ سخت تشدد کا نشانہ بنتے ہیں، گزشتہ برسوں میں جن بچوں کے ساتھ گندے کام کئے گئے ان بچوں کو مار دیا گیا، ایسے واقعات بڑھتے جارہے ہیں، اس حوالے سے کچھ ارشاد فرمادیجئے۔

جواب: ایک گناہ چھپانے کے لیے 100 گناہ کرنے پڑتے ہیں، مثلاً کسی نے بچے کے ساتھ غلط کام کیا تو اس کو ڈر ہوتا ہے

www.dawateislami.net

کہ کہیں یہ کسی کو بتا نہ دے لہٰذا شیطان ان کو سمجھاتا ہے کہ "اس کو مَعَاذَ اللہ قتل کر دے!" اور وہ ایسا کر گزرتا ہے اور بعد میں پکڑا بھی جاتا ہے۔ اس لئے ایسے کاموں سے بچنے میں ہی عافیت ہے، بہر حال ہر مذہب میں ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اس طرح کے ناپاک کام کر گزرتے ہیں، حضرتِ سَیِّدُنا امام غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا قول ہے: شہوت بادشاہوں کو غلام بنا دیتی ہے۔[1] نیک بندہ بھی بعض اوقات پھنس جاتا ہے لیکن یہ کئی بار سوچتا رہے گا کہ یہ گناہ ہے اس پر عذاب ہوگا اس لئے اس کے گناہ میں مبتلا ہونے کے امکانات کم ہیں، لیکن جس کی ایسی سوچ نہیں ہوتی وہ اس برائی میں جلد مبتلا ہو جائے گا، اگر صرف دنیاوی سوچ ہوگی تو ایسا ہوتا ہے کہ دُنیاوی ترقی کی منزلیں طے کرتے کرتے بندے کا پاؤں پھسلتا ہے اور وہ کیچڑ میں جا گرتا ہے پھر وہ گندے اور گھناؤنے کام بھی کر گزرتا ہے۔ اگر اللہ کا دین سیکھا جائے، دینی کتابیں پڑھی جائیں، نیک لوگوں کی صحبت اختیار کی جائے، عُلَمائے کِرام کے نقشِ قدم پر چلا جائے تو ایسے کاموں سے بچت ہو سکتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر ہزاروں کتابیں موجود ہیں ان کو ڈاؤن لوڈ کر کے آپ مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اگر کتابی صورت میں چاہیے تو مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کر لیجیے۔

بغل کی سفیدی سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: دعوتِ اِسلامی کے اجتماع میں دُعا کے وقت کہا جاتا ہے: "ہاتھوں کو اتنا بلند کر لیں کہ بغل کی سفیدی نظر آئے نیز گردنوں کو خم اور آنکھوں کو نم کر لیجیے" اس سے کیا مُراد ہے؟

جواب: "گردن کو خم اور آنکھوں کو نم کرنا" ایسا سُنا نہیں ہے البتہ اگر کوئی کرتا ہے تو اس میں حرج بھی نہیں ہے، بلکہ دعا تو رو رو کر ہی مانگنی چاہیے اور رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت بنا لے۔ بغل کی سفیدی سے مراد یہ ہے کہ پہلے کے دور میں چادریں زیادہ پہنی جاتی تھیں تو اس حالت میں جب دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے جائیں گے تو بغل کی سفیدی نظر آئے گی، لیکن اب ہمارے یہاں سلے ہوئے کپڑے پہنے جاتے ہیں، تو یوں بھی کہا جا سکتا ہے: ہاتھ اتنے بلند کر لیجیے کہ لباس نہ ہوتا تو بغل کی سفیدی نظر آ جاتی۔

---

[1] ......مکاشفۃ القلوب، الباب السادس والسبعون فی الریاضۃ، ص ۲۵۵۔

www.dawateislami.net

کورونا وائرس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟

سُوال: کورونا وائرس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟[1]

جواب: جیسے حالات ہیں ان سے تو ایسا لگتا ہے کہ اب کورونا وائرس کے ساتھ ہی جینا پڑے گا، اس لئے احتیاط کرتے رہیں، اس میں بوڑھے افراد کے لئے زیادہ خطرہ ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ دیگر امراض مثلاً ملیریا وغیرہ بار بار ہوسکتے ہیں لیکن کورونا وائرس جسے یہ ایک بار ہوجائے اسے دوبارہ نہیں ہوتا، البتہ دوسرے لوگ اس سے متأثر ہوسکتے ہیں، اللہ پاک عافیت نصیب فرمائے۔

روٹی پر لفظ "اللہ" اور لفظ "محمد" بن جانا کیسا؟

سُوال: آج سے تقریباً ایک سال پہلے میرے گھر میں روٹی پکائی گئی تھی ایک روٹی اس طرح پکی کہ جس پر لفظ اللہ کا نام لکھا ہوا تھا پھر آٹھ، نو مہینے بعد ایک روٹی پکی جس پر نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام لکھا گیا، گیارھویں شریف پر میرے گھر میں کھچڑا ایک رہا تھا اس کی بھاپ سے چھت پر بھی اللہ پاک لکھا ہوا تھا اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: مَاشَآءَ اللہ یہ اچھی علامت ہے، روٹی میں تو ہوتا رہتا ہے کبھی لفظ "اللہ" لکھا ہوتا ہے اور کبھی لفظ "محمد" لیکن بھاپ سے لکھا جانا اور بھی حیرت انگیز ہے، اس طرح ایمان بھی تازہ ہوتا ہے۔

جسے مِل گیا غمِ مصطفٰے اسے زندگی کا مزہ ملا!

سُوال: اس شعر کی وضاحت فرمادیں:

جسے مل گیا غمِ مصطفٰے، اُسے زندگی کا مزہ ملا
کبھی سیلِ اشک رواں ہوا کبھی آہ دل میں دبی رہی

جواب: اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ جسے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عشق مل گیا اسے غمِ مصطفٰے مل گیا گویا اسے زندگی کا مزہ مل گیا، کیونکہ عشقِ رسول کی زندگی ہی اصل زندگی ہے، کبھی محبتِ مصطفٰے میں آنکھوں سے آنسو روانہ

1 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

www.dawateislami.net

ہو گئے اور کبھی آنسو نہیں نکلے لیکن وہ محبت دل میں ہی دبی رہی۔ مولانا حسن رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

اے آہ! میرے دل کی لگی اور نہ بجھتی
کیوں تونے دھواں سینۂ سوزاں سے نکالا (ذوقِ نعت)

یعنی آہ باہر نکلی تو ٹھنڈک ہو گئی، تو اے آہ! تو باہر کیوں نکلی؟ اگر باہر نہ نکلتی تو اور بھڑکتی، پھر کہتے ہیں کہ عشق میں جلتے ہوئے سینے سے تونے دھواں کیوں نکال دیا اگر دل جلتا رہتا تو اس کا اپنا لطف تھا۔

کیا بدن پر نجاست لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: کیا بدن پر نجاست لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں! بدن پر نجاست لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

کیا چار سال کی بچی مسواک استعمال کر سکتی ہے؟

سُوال: کیا چار سال کی بچی مسواک استعمال کر سکتی ہے؟

جواب: بچوں کے مسوڑھے نازک ہوتے ہیں اگر بغیر کسی خطرے اور نقصان کے کر سکتی ہے تو کرے اچھی بات ہے۔

کیا دو سال کے بکروں کی قربانی ہو سکتی ہے؟

سُوال: ہمارے گھر میں دو سال کے دو بکرے ہیں کیا ان کو عقیقے میں استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! کر سکتے ہیں جبکہ ان میں کوئی ایسا عیب نہ ہو جو قربانی کے لئے مانع ہوتا ہے۔[1]

کسی بستی کو "خدا کی بستی" کہنا کیسا؟

سُوال: کسی بستی کو "خدا کی بستی" کہنا کیسا ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ ہر چیز اللہ پاک کی ہے۔ چنانچہ قرآنِ پاک میں ہے: ﴿لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ﴾[2] ترجمۂ کنزالایمان: "اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔" تو مسجد کو بھی "بیتُ اللہ"

---

1 ردالمحتار، کتاب الاضحیۃ، ۹/۵۴۰ ماخوذاً۔ 2 پ۳، البقرۃ: ۲۸۴۔

کہتے ہیں، اسی طرح بستی بھی حقیقت میں اللہ پاک کی ہی ہے، بلکہ ساری بستیاں اللہ پاک کی ہیں اگر "خدا کی بستی" نام رکھ دیا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

❀❀❀❀

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
درود شریف کی فضیلت	1	"غریب، غریب کیوں ہیں؟" ایسا کہنا کیسا؟	10
آبِ زم زم پینے سے پہلے دُعا پڑھی جائے یا بعد میں؟	1	تَشَہُّد مکمل نہ ہوئی ہو تو مقتدی سَلام کب پھیرے؟	11
کیا بچوں کی شکایت ان کے والدین سے کرنی چاہیے؟	2	ماہِ رمضان کی فجر میں طویل قراءت کی جائے یا مختصر؟	11
کفن پر کلمہ لکھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟	2	مائیگرین کے مریض کے لئے روزہ رکھنے کا حکم	11
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر دائیں بائیں منہ کرنا کیسا؟	3	شوّال کے نفل روزوں میں قضا کی نیت کرنا کیسا؟	12
امیرِ اہلِ سُنّت کے سفرِ مدینہ کا عجیب واقعہ!	4	کیا سجدۂ تلاوت فوراً ادا کرنا ضروری ہے؟	12
کیا ہر چار رکعت پر دعائے تراویح پڑھنا واجب ہے؟	4	کیا دو سجدۂ تلاوت ایک ساتھ کر سکتے ہیں؟	12
نادِ علی پڑھنا کیسا؟	5	کپڑوں پر گدھے کا پسینا لگ جائے تو کیا حکم ہے؟	13
دونوں ہاتھوں سے معذور شخص وضو کیسے کرے؟	5	داڑھی سے کھیلنا کیسا؟	13
مسجد کے درخت کی لکڑیوں کا کیا کِیا جائے؟	5	بچے تنگ کریں تو کیا انہیں مار سکتے ہیں؟	13
پاؤں پھٹے ہوئے ہوں تو وضو کیسے کریں؟	6	والدین کا بچّوں کے ساتھ کیسا رویہ ہو؟	14
پیسوں کی تھیلیوں سے خون نکلا!	6	لڑائی جھگڑے کیوں ہوتے ہیں؟	15
قرض ادا کرنے سے پہلے انتقال ہو گیا تو؟	6	بُرے کاموں سے کیسے بچیں؟	15
چمڑے پر کس صورت میں مسح ہو سکتا ہے؟	7	بغل کی سفیدی سے کیا مُراد ہے؟	16
ظہر کی سُنّتِ مؤکدہ چھوڑنا کیسا؟	7	کورونا وائرس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟	17
کیا ہر اذان کا جواب دینا ضروری ہے؟	8	روٹی پر لفظ "اللہ" اور لفظ "محمد" بن جانا کیسا؟	17
دنیا کی محبت سے کیسے بچیں؟	8	جسے مِل گیا غمِ مصطفےٰ اسے زندگی کا مزہ ملا!	17
بدبودار پانی سے وُضو کرنا کیسا؟	8	کیا بدن پر نجاست لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟	18
سوچ اور طبیعت میں اعتدال کیسے پیدا ہو؟	9	کیا چار سال کی بچی مسواک استعمال کر سکتی ہے؟	18
کیا نیک لوگوں سے محبت کا ثواب ملتا ہے؟	9	کیا دو سال کے بکروں کی قربانی ہو سکتی ہے؟	18
غفلت سے بچنے کا نسخہ!	10	کسی بستی کو "خدا کی بستی" کہنا کیسا؟	18

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

قرآن پاک	کلامِ الٰہی	❁❁❁
نام کتاب	**مصنف / مؤلف / متوفی**	**مطبوعات**
ابن ماجه	امام ابوعبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت
ابو داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
مستدرک	امام ابوعبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ
مسند امام احمد	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
جامع صغیر	امام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
مسند ابو داود طیالسی	امام ابو داود طیالسی، متوفی ۲۰۴ھ	دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ۱۳۲۱ھ
درمختار	علامہ علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ ہندیۃ	شیخ نظام الدین و جماعت علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتح القدیر	کمال الدین محمد بن عبد الواحد المعروف بابن ہمام، متوفی ۶۸۱ھ	کوئٹہ
شرح الوقایۃ	علامہ صدر الشریعہ عبید اللہ بن مسعود، متوفی ۷۴۷ھ	کراچی
کتاب الایضاح فی مناسک الحج	امام یحییٰ بن شرف الدین النووی، متوفی ۶۷۶ھ	مکتبہ امدادیہ مکہ مکرمہ ۱۴۱۸ھ
حدیقۃ الندیۃ	علامہ عبد الغنی نابلسی حنفی، متوفی ۱۱۴۳ھ	مکتبہ فاروقیہ پشاور ۲۰۲۰
مکاشفۃ القلوب	حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
بہجۃ الاسرار	ابو الحسن نور علی بن یوسف، متوفی ۷۱۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور
بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
فتاویٰ مفتی اعظم	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	امام احمد رضا اکیڈمی بریلی ۱۴۳۶ھ
جواہر خمسہ (مترجم)	شیخ محمد غوث گوالیاری، متوفی ۹۷۰ھ	کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **"غورو فکر"** کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net